More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

سبق نمبر: ۱۲

مثالی طالب علم

سوال نمبر: (۱) درج ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

(الف) مثالی طالب علم سے کیا مُراد ہے؟

جواب: مثالی طالب علم سے مُراد ایسا طالب علم یا طالبہ ہے کہ جو ایک جانب تو پڑھائی میں دوسروں سے بہتر ہو اور تعلیم حاصل کرنے پر پوری توجہ دیتا ہو۔ جبکہ دوسری جانب وہ اپنے اخلاق اور عادات میں بھی دوسروں سے بہتر ہو۔

(ب) کسی مثالی طالب علم یا طالبہ کا نام اور اُس کا کارنامہ مختصراً بتایئے۔

جواب: ہمارے اسکول کی ایک طالبہ "زویان عرفان" ایسی ہی ایک مثالی طالبہ ہے۔ اُس کا کارنامہ یہ ہے کہ وہ نہ صرف پڑھائی میں اوّل آتی ہے بلکہ ہم نصابی سرگرمیوں میں بھی سب سے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرتی ہے۔ جبکہ اُس کے بہترین اخلاق کی تعریف پورا اسکول کرتا ہے۔ اُسے اسکول کی بہترین طالبہ ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔ وہ ایک ٹی وی چینل پر پیش کئے جانے والے بچوں کے پروگرام "دیکھو، سنو، سمجھو" میں میزبانی کے فرائض بھی انجام دیتی رہی ہے۔

(ج) قائدانہ صلاحیت کے لئے کون سے اوصاف درکار ہوتے ہیں؟

جواب: یوں تو انسان میں قائدانہ صلاحیت پیدائشی طور پر بھی موجود ہوتی ہے تاہم قائدانہ صلاحیت کے لئے سب سے اہم چیز سنجیدہ مزاجی، پُر اعتماد شخصیت، دیانت داری، وقت کی پابندی اور اچھے اخلاق ہیں۔ جو لوگ ہر کام وقت پر کرتے ہیں اور

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

دوسروں کے کام آنے کا جذبہ رکھتے ہیں وہ ہی اچھے رہنما بن سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ انصاف پسندی ایسی خوبی ہے جو انسان میں خود بخود لیڈر شپ کے اوصاف پیدا کر دیتی ہے۔

(د) قائدِ اعظم محمد علی جناح ایک طالب، علم کی حیثیت سے کیسے تھے؟

جواب: ہمارے قائد اعظم بہ حیثیت طالب علم بہت ذمہ داری سے اپنی تعلیم حاصل کرتے تھے۔ ایک رات وہ دیر تک پڑھ رہے تھے تو ماں نے پوچھا بیٹا اتنی دیر تک نہیں پڑھا کرو۔ تو طالب علم محمد علی جناح نے کہا امی اگر میں پڑھوں گا نہیں تو بڑا آدمی کیسے بنوں گا! وہ پڑھنے کے وقت پڑھتے اور کھیلنے کے وقت بھی ایسے کھیل نہیں کھیلتے تھے کہ جو انکی شخصیت پر برا اثر چھوڑے۔

(ہ) ناہید کے والد نے مثالی طالب علم کے حوالے سے کس کا نام بتایا تھا؟

جواب: ناہید کے والد نے مثالی طالب علم کے حوالے سے سندھ کی ایک نامور شخصیت "شمس العلماء عمر بن داؤد پوتا" کا نام بتایا تھا۔ عمر بن داؤد پوتا نہ صرف ایک اچھے طالب علم تھے بلکہ ایک اچھے اور نیک انسان بھی تھے۔

سوال نمبر: (۲) سبق میں دیئے گئے نئے الفاظ کے معنی لکھیے اور اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

جواب:

الفاظ	معانی	جملے
مثالی	جس کی مثال دی جا سکے	ہندوستان کی سیاست میں قائدِ اعظم ایک مثالی سیاست داں تھے۔
تقلید	کسی کی عادت پر عمل کرنا	اپنی شخصیت میں وہ خوبی پیدا کریں کہ دوسرے آپ کی تقلید کریں۔

Perfect24u.com

اسکالرشپ	حکومت یا ادارے کی جانب سے مالی معاونت	بہت سے طلباء اسکالرشپ پر امریکہ پڑھنے گئے۔
شمس العلماء	عالموں کا سورج	سندھ کے عالم عمر بن داؤد پوتا کو انکی علمی خدمات پر شمس العلماء کا خطاب دیا گیا۔
فطری	پیدائشی خصوصیت	انسان میں بہت سے صلاحیتیں فطری طور پر موجود ہوتی ہیں۔
نِکھارنا	اور بہتر بنانا	ہمیں ہر آن اپنے کردار کو مزید نِکھارنا چاہیے۔

سوال نمبر: (۳) درج ذیل الفاظ کے مترادف الفاظ لغت سے دیکھ کر لکھیے:

الفاظ	اوصاف	کم زور	نامور	موضوع	بااخلاق
مترادف	خصوصیات	ناتواں	مشہور	عنوان	ملنسار

سوال نمبر: (۴) درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے۔

الفاظ	مضبوط	محبت	لائق	یقین	جوش
متضاد	کمزور	نفرت	نالائق	گُمان	پژمردگی

سوال نمبر: (۵) درج ذیل اقوال اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

(۱) قائدِ اعظم نے "اتحاد، تنظیم اور یقین محکم" کے قیمتی اُصول دیئے۔

(۲) ننھا محمد علی جناح اپنی والدہ سے کہتا تھا

"میں پڑھوں گا نہیں تو بڑا آدمی کیسے بنوں گا"۔

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

سوال نمبر:(۶) درج ذیل میں سے دُرست جواب پر صحیح کا نشان (✓) لگائیے۔

(الف) قائدِ اعظم بات کے سچے، قول کے پکے اور مضبوط ارادوں کے مالک تھے۔

(۱) بچپن ہی سے (۲) سیاست میں آنے کے بعد

(۳) بڑھاپے میں (۴) وکالت کے بعد

(ب) قائدِ اعظم سنجیدہ طبیعت کے مالک تھے۔

(۱) فطری طور پر (۲) سیاسی طور پر (۳) جذباتی طور پر

(۴) انتظامی طور پر

(ج) عائشہ فاروق پاکستان کی پہلی خاتون پائلٹ تھیں۔

(۱) لڑاکا طیارے کی (۲) ڈرون طیارے کی

(۳) کمرشل طیارے کی (۴) خلائی جہاز کی۔

(د) پاکستان کے قومی شاعر ہیں۔

(۱) احمد فراز (۲) علامہ اقبال (۳) فیض احمد فیض (۴) مرزا غالب

(ہ) شمس العلما عمر بن داؤد پوتا پیدا ہوئے۔

(۱) ضلع حیدرآباد میں (۲) ضلع سانگھڑ میں (۳) ضلع دادو میں

(۴) ضلع خیرپور میں

سوال نمبر:(۷) کسی اخبار، رسالے یا اسکول لائبریری کی کسی کتاب سے تین اقوال لکھیے۔

جواب: قول (۱) اپنی غلطی تسلیم کرنے میں دیر نہ کرو۔ (اختر سروش)

قول (۲) کسی کی پریشانی میں مدد کرنے کے لئے سوچنے میں وقت ضائع نہ کرو۔ (اختر سروش)

قول (۳) دوسروں کی شکایت کرنے کے بجائے اپنی خامیوں پر نظر کرو۔ (اختر سروش)

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

سوال نمبر:(۸) ''اسکول اور اساتذہ کی عزت'' کے عنوان پر ایک مکالمہ تحریر کیجئے۔

جواب: ''اسکول اور اساتذہ کی عزت'' (ایک مکالمہ)

دو دوست صبح صبح جب اسکول پہنچے تو دیکھا کہ ایک بینر پر معروف شاعر اختر سروش کا یہ شعر لکھا ہُوا ہے:

''اپنے اسکول اور اُستاد کی عزت رکھنا
تُم جہاں بھی رہو ماں باپ کی عزت رکھنا''

محمود: ارے واہ! کیا زبردست شعر ہے!

رہبر: واقعی بہت بڑی بات کہدی ہے شاعر اختر سروش نے اس شعر میں۔

محمود: حقیقت تو یہی ہے کہ ہمیں اپنے اسکول، اُستاد اور ماں باپ کی عزت کا خیال ہر دَم رکھنا چاہئے۔

رہبر: ہمارا کردار ہی ہمارے ماں باپ کے کردار کی عکاسی کرتا ہے، اگر ہم اچھے اخلاق کے مالک ہیں تو ہر شخص یہی کہے گا کہ اچھے ماں باپ کی اولا ہے۔

محمود: اکثر لوگ تو کسی بھی شخص کی اچھی یا بُری حرکت پر یہی سوال کرتے ہیں کہ ''کہاں پڑھتے ہو بھائی؟''

رہبر: ہمیں چاہئے کہ ہم ایسے اخلاق اور اوصاف اپنائیں کہ جن سے ہمارے ماں باپ، اسکول اور اُستاد کا نام روشن ہو۔

محمود: ایسی حرکت کبھی نہ کریں کہ لوگ ہمارے والدین اور اساتذہ کے کردار پر اُنگلی اُٹھائیں۔

رہبر: زندگی میں اکثر ایسے واقعات کا سامنا کرنا پڑتا ہے کہ جہاں کوئی نہ کوئی شخص یہ سوال کرتا ہے کہ بھئی کہاں سے تعلیم حاصل کی اور کیسے اساتذہ نے پڑھایا۔

محمود: ہمیں چاہئے کہ ہم اپنے کردار سے ثابت کریں کہ ہمارا تعلق ایک اچھے اور

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

بااخلاق گھرانے سے ہے۔

رہبر: اور یہ کہ ہمارے اساتذہ نے ہمیں جو تعلیم دی، وہ ہماری زندگی کو بہتر بنانے میں مددگار ہے۔

محمود: بس تو اب کلاس میں چلو پہلے پیریڈ کا وقت شروع ہونے والا ہے۔

رہبر: اوہ! ہاں چلو چلو!!

سوال نمبر: (۹) سبق اور اسکول کے علاوہ کسی اور مثالی طالب علم کے بارے میں دو پیراگراف لکھیں۔

جواب: **سید یاور حسین کیفؔ بنارسی (ایک مثالی طالب علم)**

سید یاور حسین کیفؔ بنارسی تحریکِ پاکستان کے ایک نامور اور پُر خلوص کارکن تھے۔ اُن کا اصل نام "سید یاور حسین" تھا جبکہ "کیفؔ" اُنکا تخلص تھا اور کیونکہ وہ ہندوؤں کے مشہور شہر بنارس میں رہتے تھے اس لئے "بنارسی" کہلاتے تھے۔ ان کی ایک نظم "شعلۂ آزادی" کا شعر

لے کے رہیں گے پاکستان
بٹ کے رہے گا ہندوستان

تحریکِ پاکستان کا مقبول نعرہ بن گیا تھا۔ کیفؔ بنارسی نے تیسری جماعت تک تعلیم دینی مدرسے میں حاصل کی اور چوتھی جماعت میں بنارس کے مشہور "جے نارائن اسکول" میں داخلہ لیا۔ وہاں شش ماہی امتحانات کے نتائج کے دوران کیفؔ بنارسی نے یہ بات نوٹ کی کہ جو طلبا اوّل آتے ہیں وہ صرف پڑھتے ہیں اور انکی صحت بھی ٹھیک نہیں ہوتی کیونکہ وہ صرف پڑھائی پر دھیان دیتے ہیں۔ جبکہ فیل ہونے والے لڑکے کھیل کود میں اوّل آتے ہیں اور موٹے تازے صحتمند ہیں۔

کیفؔ بنارسی نے طے کیا کہ وہ تعلیم اور کھیل دونوں میدانوں میں اوّل آ کر

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

دکھائیں گے۔

بس پھر اس کے بعد اسکول میں ایک نام ہر طرف سُنائی دے رہا تھا "سید یاور حسین"۔ جو طالب علم کلاس میں اوّل آتا، سید یاور حسین، جو ضلع میں اوّل آتا سید یاور حسین، جو تقریری مقابلوں، بیت بازی میں اوّل آتا سید یاور حسین ہوتا۔ جو اسکول کی ہاکی، کرکٹ اور فٹبال ٹیم کا کیپٹن تھا وہ بھی سید یاور حسین ہی تھا اور جو بہترین اسکاوٹ تھا وہ بھی سید یاور حسین ہی تھا۔ یوں سید یاور حسین کیف بنارسی نے تعلیم اور ہم نصابی سرگرمیوں میں بہ یک وقت بہترین کارکردگی دکھا کر ایک مثالی طالب علم ہونے کا ثبوت دیا۔ یہی وجہ تھی کہ جب میٹرک کے امتحانوں کے بعد انکو پرنسپل نے اپنی تحریر میں پروویژنل سرٹیفکیٹ عطا کیا تو اُس کے آخری الفاظ یہ تھے "مختصر یہ کہ سید یاور حسین نے ہمارے اسکول کا نام روشن کیا۔"

" In short Syed Yawer Hussain gave name to our school".

----

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com